بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الدولۃ الاسلامیۃ کی فتوحات: آل سعود اور امریکی سازشیں ناکامی سے دوچار، جنگ فیصلہ کن موڑ میں

خاص رپورٹ: انصاراللہ اردو
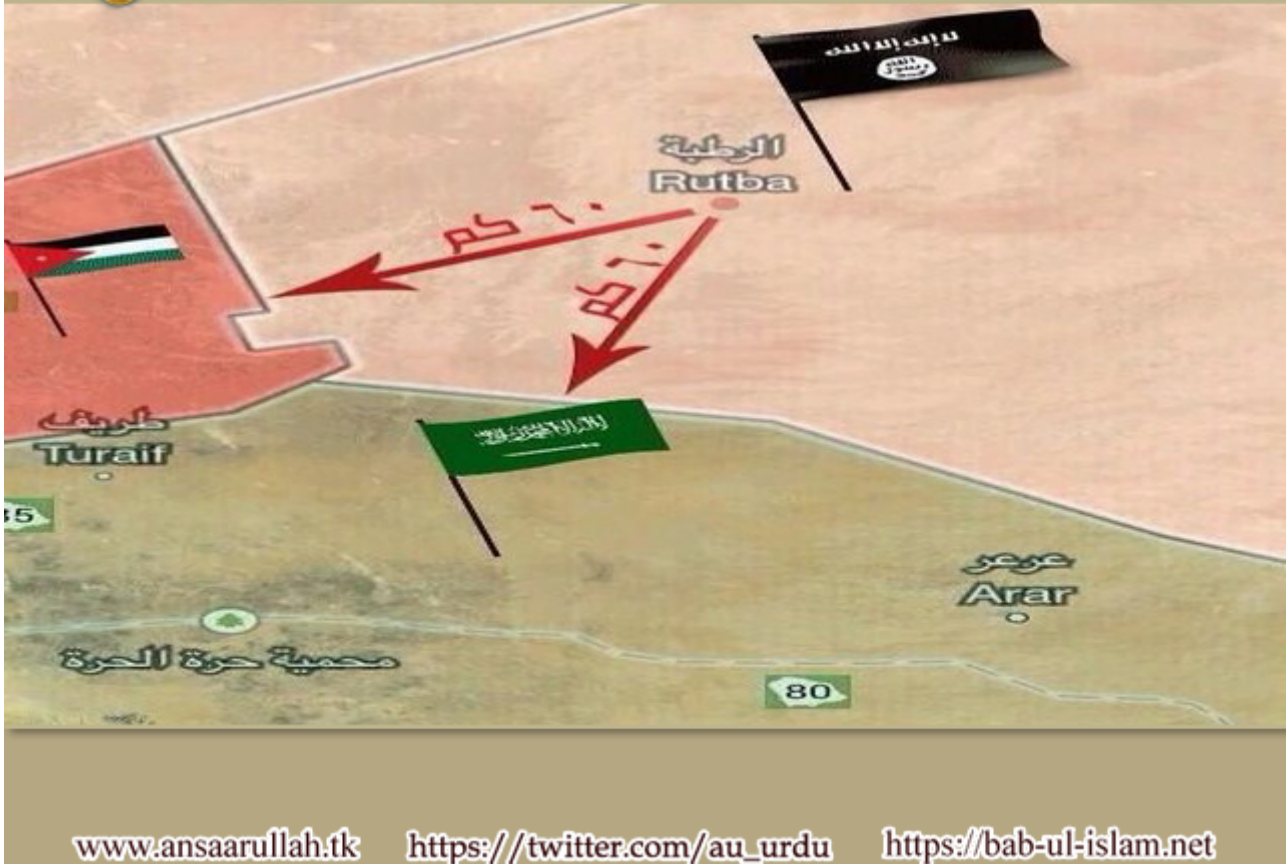
خلافت اسلامیہ کا قیام کرنے سے الدولۃ الاسلامیۃ نے تمام عالم کفر وارتداد سے ٹکر لے لی ہے۔

عالم کفر سے زیادہ خلافت اسلامیہ سے خوفزدہ مرتد طاغوتی حکمران اور ان کی افواج ہیں، جن کو اب واضح نظرآرہا ہے کہ اب انتقام، بدلہ اور حساب دینے کا وقت قریب آتا جارہا ہے جبکہ دھوکہ اور فراڈ پر قائم ان کے اقتدار وتختے مجاہدین کے ہاتھوں الٹنے میں قریب ہے۔

اسلام کا نام لیکر اسلام کو مٹانے کے لیے سرگرم مرتدین میں سرفہرست یہودیوں کے پوتے، عصر حاضر کے مسیلمہ بن کذاب، آل سعود حکمران ہیں، جن کواب اپنا مستقبل خطرے میں نظر آرہا

ہے۔

الدولۃ الاسلامیۃ کی بڑھتی ہوئی پیش قدمی اور فتوحات کے سلسلے نے آل سعود اور ان کے بادشاہ شاہ عبداللہ کو اس قدر خوفزدہ کردیا ہے کہ اب ان کو ہر وقت یہی خطرہ لاحق ہوتا ہے کہ الدولۃ الاسلامیۃ کسی بھی دن ہماری طرف بڑھ سکتے ہیں۔

اس خطرے کی بنیادی وجہ یہ ہےکہ الدولۃ الاسلامیۃ نےٍ عراق کے الرطبہ شہر کو فتح کیا ہے، جہاں سے سعودیہ اور اردن صرف 60 کیلو میٹر کے فاصلے پر ہیں۔

خلافت اسلامیہ کے آجانے سے آل سعود اس قدر گبھراہٹ اور خوف کا شکار ہیں کہ اب ان کو صرف اپنا دشمن الدولۃ الاسلامیۃ ہی نظر آتا ہے۔

اسی لیے شاہ عبد اللہ نے عراقی عوام کے نام پر مالکی شیعی حکومت کو 500 ملین ڈالر کی امداد دی تاکہ وہ شیعوں کو مذہب کے نام پر ابھارتے ہوئے خلافت اسلامیہ کے بڑھتے ہوئے قدموں کو روکنے کے لیے جنگ میں ایندھن کے طور پر استعمال کریں۔

لیکن کافروں کے تمام تر وسائل کے باوجود اللہ کے فضل وکرم سے فتوحات کا سلسلہ جاری ہے اور الدولۃ الاسلامیۃ نے شیعوں کے بعد اب کردی ملیشیاؤں اور بشمرگہ جیسی اسرائیلی تربیت یافتہ کردی قومیت پرست عسکری تنظیموں کیخلاف جہاد شروع کرتے ہوئے کردستان کو بھی فتح کرنے کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔ الحمدللہ

خلافت اسلامیہ کے سپاہی الدولۃ الاسلامیۃ کے مجاہدین کی انہی کامیابیوں نے آل سعود کو اس قدر خوفزدہ کردیا ہے کہ وہ اپنے باطل نظام کو بچانے کے لیے اپنے دفاع کو مضبوط کرنے کے لیے پانی کی طرح پیسے بہارہے ہیں جبکہ مصر اور اردن سے فوجیوں کو ٹھیکوں کی بنیاد پر خرید کر اپنی سرحدوں پر تعینات کررہے ہیں۔

اسی طرح پاکستان سے ناپاک فوج کے 30000 تیس ہزار فوجیوں کو لیکر عراق کے ساتھ لگنے والی اپنی سرحد پر تعینات کردیا ہے جبکہ ان تینوں ملکوں سے آل سعود ابھی مزید فوجیوں کا مطالبہ کررہے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ آل سعود پاکستان سے ریٹائر فوجیوں تک کو بھرتی کررہا ہے اور ناپاک فوج آل سعود اور دیگر خلیجی ممالک کے طاغوتی نظاموں کی مانگ پوری کرنے کے لیے اپنے عسکری کیمپوں اور فوجی ائیربیس اڈوں میں پہلی مرتبہ زیادہ زیادہ نوجوانوں کو بھرتی کرکے ٹریننگ دینے میں لگے ہوئے ہیں۔

خلافت اسلامیہ کے مجاہد سپاہیوں سے عنقریب ہونے والی جنگ کی تیاری کرنے میں آل سعود جہاں مصروف ہیں، وہاں وہ الدولۃ الاسلامیۃ کیخلاف ہونے والی ہر سازش کو کامیاب بنانے میں حصہ لیں رہے ہیں۔

سماجی ویب سائٹوں (فیسبوک، ٹویئٹر، وغیرہ) پر جہاد کا ہمدرد بن کر الدولۃ الاسلامیۃ کیخلاف پروپیگنڈہ مہم چلانے کے علاوہ ٹی وی چینلوں پر پوری میڈیا یلغار الدلۃ الاسلامیۃ سے مسلمانوں کو متنفر کرنے کے لیے چلائی جارہی ہے۔

آل سعود کے مرتد نظام حکومت کا سربراہ شاہ عبد اللہ بن عبد العزیز جو اس وقت پوری دنیا میں اسلام کیخلاف جاری عالمی امریکی صلیبی جنگ کے اخراجات اور مالی امداد، تیل وفنڈ فراہم کرنے والا بدبخت مجرم ہے۔

اس مجرم شاہ عبد اللہ بن عبد العزیز کی نیندیں بھی اڑچکی ہیں اور وہ دن رات اب صرف الدولۃ الاسلامیۃ سے پریشان اور تشویش میں مبتلا ہیں۔

اس کا اندازہ یہاں سے لگایا جاسکتا ہے کہ شاہ عبداللہ نے عید الفطر سے اب تک اپنے تین خطاب نشر کیے، جن میں اس نے صرف الدولۃ الاسلامیۃ کیخلاف سرگرم ہونے پر زور دیا۔

شاہ عبد اللہ بن عبد العزیز نے پہلا خطاب عید کے موقع پر کیا۔

دوسرا تحریری خطاب یکم اگست 2014ء کو کیا، جسے شاہ عبداللہ کی طرف سے آل سعود کے ایک ذمہ دار نے پڑھ کر سنایا۔

تیسرا خطاب: اسی دن علماء اور سیاسی شخصیات کے ایک وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران میں کیا۔

شاہ عبداللہ کے تیسرے خطاب کی ویڈیو یہ ہے:

https://www.youtube.com/watch?v=wmWjAHBpsNg

ان تینوں خطابات میں شاہ عبداللہ نے اسلام کا نام استعمال کرتے ہوئے اپنے آپ کو امت مسلمہ کا ترجمان قائد ظاہر کرتے ہوئے مجاہدین اور الدولۃ الاسلامیۃ کیخلاف گفتگو کیں اور انہیں شرپسند، فسادی، انتہاپسند، متشدد، دہشت گرد، غلو پسند اور خارجی جیسی اصطلاحات استعمال کرکے مخاطب کیا۔

شاہ عبد اللہ نے الدولۃ الاسلامیۃ کا نام لیے بغیر کہا کہ: ”دہشت گرد یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے پاس طاقت آگئی ہے، انہیں زمینی غلبہ مل گیا ہے، لیکن یہ لوگ وہم کا شکار ہیں۔“

شاہ عبداللہ نے اپنے تینوں خطابات میں اس بات پر زور دیا کہ: ”دہشت گرد(مجاہدین) اسلام کو بدنام کررہے ہیں۔ اس لیے ان کی سوچ کو کچلنے اور تشدد(جہاد) کو جنم ہونے دینے سے روکنے کے لیے جدوجہد کرنی چاہیے۔“

طاغوت شاہ عبد اللہ بن عبد العزیز نے اپنے تینوں خطابات میں علماء ومشائخ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ: ”وہ اسلام کو بگاڑنے والوں (مجاہدین اسلام) کیخلاف خاموش رہنا اور سستی برتنا چھوڑدیں۔ ان پر جو ذمہ داریاں عائد ہیں، اسے ادا کریں اور ان دہشت گردوں کیخلاف اپنا کردار ادا

کریں۔

شاہ عبد اللہ نے اپنے خطاب میں علماء کے علاوہ دیگر ممالک کے حکمرانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ: ’’میں نے دس سال پہلے ریاض کانفرنس میں یہ مشورہ دیا تھا کہ: ’’عالمی سینٹر برائے انسداد دہشت گردی‘‘۔ بنایا جائے، جس کی تمام ممالک پر مشتمل عالمی فورس ہوں، جو ملکوں کے درمیان کوآرڈینیشن کو بہتر بنائے گی۔

میرے اس مشورے کی اس وقت سب نے تائید کی، لیکن عالمی برادری نے اسے کوئی خاص اہمیت نہیں، جس کی وجہ سے اس تجویز پر عمل نہیں ہوسکا۔ لیکن اب اس تجویز پر عمل کیا جانا چاہیے اور اس کے ساتھ ہماری بہت بڑی امیدیں جڑی ہوئی ہیں۔‘‘

شاہ عبد اللہ کی اس تجویز کا مطلب یہ ہے کہ مغرب وعرب سمیت دنیا کے تمام ممالک مل کر ایک عالمی انسداد دہشت گردی آرمی فوج بنائے جو دنیا بھر میں مجاہدین کا تعاقب کریں اور الدولۃ الاسلامیۃ کیخلاف لڑیں۔

شاہ عبد اللہ نے جہاد کیخلاف اپنی تجاویز کو اسلامی لبادہ اوڑھ کر پیش کیا جیساکہ وہ مجاہدین دہشت گردوں کیخلاف لڑکر اسلام اور امن کے لیے بہت بڑا کام کررہا ہے۔

اپنے ان تینوں خطابات میں دنیا میں دہشت گردی پھیلانے والے یہود ونصاری یہاں تک کہ امریکہ واسرائیل کیخلاف ایک لفظ نہیں بولا۔ بلکہ غزہ میں جاری یہودی جارحیت پر مگرمچھ کے آنسو روتے صرف یہ کہا کہ: ’’غزہ ایشو پر عالمی برادری کی خاموشی سے ایسی نسل پیدا ہونے کا خطرہ ہے جو تشدد(جہاد) پر یقین رکھتی ہوں۔‘‘

غزہ میں جاری ظلم کو صرف اس لیے روکنے کا مطالبہ کیا کہ اس سے مسلمانوں میں دہشت گردی(جہاد) کی لہر پیدا ہوتی ہے اور ایسی نسل پیدا ہونے کا خطرہ ہے جو یہ سمجھتی ہے کہ صرف جہاد وقتال ہی ان کو آزادی اور ان کے حقوق وحقیقی امن دلاسکتا ہے۔

شاہ عبد اللہ نے اب امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سعودیہ میں موجود امریکی فوجی اڈوں سے بغیر پائلٹ ڈرون طیاروں اور دیگر جنگی فوجی جہازوں کو اڑا کر الدولۃ الاسلام کا مقابلہ کریں۔

لیکن مرتد شاہ عبد اللہ بن عبدالعزیز اور کافر باراک اوباماہ کی تمام تجاویز عملی جامہ پہننے اور امریکی ڈرون طیاروں کی بمباری کا سلسلہ شروع ہوجانے کے باوجود الدولۃ الاسلامیۃ کی پیش

قدمی جاری ہے۔

الدولۃ الاسلامیۃ نے اپنا محاذ وسیع کرتے ہوئے کردستان حکومت کیخلاف بھی جہاد کرتے ہوئے کئی علاقوں کو فتح کرلیا ہے جبکہ امریکہ کو اربیل سے اپنی فوج نکال کر بھاگنے پر مجبور کردیا۔

اسی طرح الدولۃ الاسلامیۃ نے بغداد میں بھی ان دنوں کارروائیاں تیز کرتے ہوئے گرین زون اور انٹرنیشنل ائیرپورٹ کو نشانہ بنارہا ہے اور اس وقت زمینی طور پر زبردست جہادی کارروائیاں جاری ہیں۔ وللہ الحمد

Site: http://ansaarullah.tk Twitter: https://twitter.com/au_urdu